

بعض اصطلاحات اسلامی نکت سے متعارف نہ کی گئی ہوں۔

امانت، قرض، صلہ رحمی

سوال: (۱) امانت رکھنے اور رکھوانے والے کو کیا اصول و قواعد رکھنے چاہئیں؟

(۲) قرض حسنہ دینے اور لینے میں کن امور کا لحاظ ضروری ہے؟

(۳) صلہ رحمی کا مفہوم کیا ہے اور شریعت میں اس کی ہیئت کس حد تک ہے؟

جواب: (۱) امانت اصل میں دو آدمیوں کے درمیان باہمی اعتماد کی بنا پر ہوتی ہے۔ جو شخص کسی کے پاس کوئی امانت رکھتا ہے وہ گویا اس پر یہ عہد کرتا ہے کہ وہ پوری ایمانداری کے ساتھ اس کی امانت کی حفاظت کرے گا۔ اور جو شخص اس امانت کو اپنی حفاظت میں لینا قبول کرتا ہے وہ بھی امانت رکھنے والے پر یہ عہد کرتا ہے کہ وہ ایک جائز قسم کی امانت اس کے پاس رکھ رہا ہے۔ کوئی چوری کا مال یا خلافت قانون چیز نہیں رکھ رہا ہے۔ نہ اس امانت کے ذریعہ سے کسی قسم کا دھوکا یا فریب کر کے اسے نقصان پہنچانے کا ارادہ رکھتا ہے۔ پس دونوں پر اس کے سوا کسی اور چیز کی پابندی لازم نہیں ہے کہ وہ اس اعتماد کا پورا پورا حق ادا کریں۔

(۲) قرض دینے والے میں اس بات کا لحاظ رکھنا ضروری ہے کہ حتیٰ الامکان فریقین کے درمیان شرائط قرض صاف صاف ملے ہوں۔ مدت کا تعین ہو جائے۔ تحریر اور شہادت ہو۔ جو شخص قرض دے وہ اس قرض کے بآؤ سے کوئی ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش نہ کرے اور مقروض کو احسان و کلمہ کبیریت پہنچانے کی بھی کوشش نہ کرے۔ نیز اگر مدت گزر جائے اور فی الواقع مقروض شخص قرض ادا کرنے کے قابل نہ ہو تو اس کو جہاں تک ممکن ہو ہمت دے اور اپنے قرض کی وصولی میں زیادہ سختی نہ کرے۔ دوسری طرف قرض لینے والے کے لیے یہ لازم ہے کہ جس وقت وہ قرض ادا کرنے کے قابل ہو اسی وقت اس کو ادا کرے اور جان بوجہ کہ ادا سے قرض میں تاہل یا مال مٹول نہ کرے۔

(۳) صلہ رحمی کا مفہوم رشتہ داری کے تعلق کی بنا پر ہمدردی، معاونت، حسن سلوک، خیر خواہی اور جائز حدود تک حمایت کرنا ہے۔ اس کی کوئی حد نہ مقرر ہے، نہ کی جاسکتی ہے۔ دراصل یہ عام عرف و